

8597- شیطانی وسوسے دور کرنا

سوال

بعض اوقات امام صاحب لمبی سورۃ تلاوت کرتے ہیں، اور میرا ذہن بغیر کسی قصد کے منتشر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اور کیا میرے لیے قرآنی آیات یا دینی دعائیں بار بار دہرائی جائیں یا کہ میرے لیے امام کی قرآنی سننا ضروری ہے؟

پسندیدہ جواب

آپ حسب استطاعت

اور طاقت دوران نماز دنیاوی خیالات اور کام کی سوچ کو ختم اور دور کرنے کی کوشش کریں، اور امام کی بھری قرآنی سننے میں مشغول رہیں، اور جو آیات پڑھی جا رہی ہیں ان کے معانی اور ترجمہ پر غور اور تدبر کریں تاکہ آپ کو نفع حاصل ہو سکے اور اپنے ان شیطانی وسوسوں کو دور کر سکیں۔

اور سری اور بھری نمازوں میں سورت

الفاتحہ کی تلاوت کریں، اور بھری اور سری نمازوں یعنی جن نمازوں میں اونچی قرآنی نہیں ہوتی ان میں سورت فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت یا کچھ آیات تلاوت کریں اور ان کے معانی پر بھی غور فکر اور تدبر کریں، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ذہن کو بکھرنے سے محفوظ رکھے گا، اور اگر شیطانی وسوسے کثرت سے آنے لگیں تو آپ کے لیے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا مشروع ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے،

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔